کرسمس
مبارک

کرسمس مُبارک

krismas mubārak

Happy Christmas

(Urdu—Persian script)

© 2019 D. Denness

published and printed by

Good Word, New Delhi

for enquiries or to request more copies:

askandanswer786@gmail.com

دنیا کے
کروڑوں لوگ
کرسمس 25 دسمبر کو مناتے
ہیں۔ کیوں؟ بڑا کھانا، کرسمس
درخت، کرسمس بابا، چمکدار روشنیاں،
تحفے، سجاوٹ، چرنی میں پڑا بچہ، وغیرہ۔ یہ کتنا
عجیب مجموعہ ہے! اِس کا کیا مطلب ہے؟ کیا یہ
صرف ایک رسمی تہوار ہے یا خدا کے ایک سچے واقعے
کی یاد دہانی؟

کرسمس حضرت عیسیٰ المسیح کی عیدِ ولادت ہے۔ یہ عسائیوں کی بڑی عید ہے۔ المسیح دو ہزار سال پہلے پیدا ہوئے۔ اِس کے بعد بہت سارے مختلف رسوم وجود میں آئیں۔ لیکن اصل بات کیا ہے؟ آئیے ہم کرسمس کے اُن سچے واقعات پر دھیان دیں جو انجیل شریف میں بیان کئے گئے ہیں۔

فرشتہ

خدا نے عظیم فرشتے جبرائیل کو کنواری بی بی مریم کے پاس بھیج دیا۔ اُس نے بی بی مریم سے کہا، "اے خاتون جس پر رب کا خاص فضل ہوا ہے، سلام! رب تیرے ساتھ ہے۔ تُو اُمید سے ہو کر ایک بیٹے کو جنم دے گی۔ تجھے اُس کا نام عیسیٰ (نجات دینے والا) رکھنا ہے۔ وہ عظیم ہو گا اور ہمیشہ تک حکومت کرے گا۔ اُس کی سلطنت کبھی ختم نہ ہو گی۔"

بی بی مریم

بی بی مریم بہت گھبرا گئیں اور نہ سمجھیں۔ اُنہوں نے پوچھا، ”یہ کیونکر ہو سکتا ہے؟ ابھی تو مَیں کنواری ہوں۔“

فرشتے نے جواب دیا، ”روح القدس تجھ پر نازل ہو گا، اللّٰہ تعالیٰ کی قدرت کا سایہ تجھ پر چھا جائے گا۔ اِس لئے یہ بچہ قدوس ہو گا اور اللّٰہ کا فرزند کہلائے گا۔“

تب بی بی مریم پر یہ حقیقت کھل گئی کہ یہ بیٹا جسمانی تعلق سے نہیں ہو گا۔ یہ روحانی تعلق کا بیان ہے۔

حضرت یوسف

بی بی مریم کی منگنی ایک نیک شخص سے ہوئی تھی جن کا نام حضرت یوسف تھا۔ جب اُنہوں نے سنا کہ بی بی مریم حاملہ ہیں تو وہ پریشان ہو گئے اور خاموشی سے یہ رشتہ توڑنے کا ارادہ کرلیا۔ پھر رب کے فرشتے نے اُنہیں خواب میں کہا، ”مریم سے شادی کر کے اُسے اپنے گھر لے آنے سے مت ڈر، کیونکہ پیدا ہونے والا بچہ روح القدس سے ہے۔ اُس کے بیٹا ہو گا اور اُس کا نام عیسیٰ رکھنا، کیونکہ وہ اپنی قوم کو اُس کے گناہوں سے رِہائی دے گا۔“

اب حضرت عیسیٰ المسیح کی زندگی کا مقصد بھی ظاہر ہو گیا۔

شہر بیت لحم

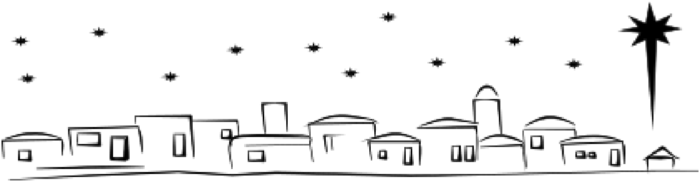

اُن ایام میں شہنشاہ نے فرمان جاری کیا کہ پوری سلطنت کی مردم شماری کی جائے۔ ہر کسی کو اپنے وطنی شہر میں جانا پڑا تاکہ وہاں رجسٹر میں اپنا نام درج کروائے۔ بی بی مریم اور حضرت یوسف بھی اپنے شہر بیت لحم کو گئے۔ بچے کی پیدائش ہونے والی تھی، لیکن وہاں پہنچ کر اُنہیں سرائے میں رہنے کی جگہ نہ ملی۔ اِس لئے جب حضرت عیسیٰ پیدا ہوئے تو اُنھوں نے اُنہیں کپڑوں میں لپیٹ کر ایک چرنی میں لٹا دیا، اُس جگہ میں جس میں جانوروں کا چارہ ڈالا جاتا تھا۔

چرواہے اور بھیڑیں

حضرت عیسیٰ شہر بیت لحم میں پیدا ہوئے۔ اُس رات کچھ چرواہے قریب کے کھلے میدان میں اپنے ریوڑوں کی پہرا داری کر رہے تھے۔ اچانک ایک فرشتہ اُن پر ظاہر ہوا، اور اُن کے ارد گرد رب کا جلال چمکا۔ یہ دیکھ کر وہ سخت ڈر گئے۔ لیکن فرشتے نے اُن سے کہا، "ڈرو مت! دیکھو میں تم کو بڑی خوشی کی خبر دیتا ہوں جو تمام لوگوں کے لئے ہو گی۔ آج ہی بیت لحم میں تمہارے لئے نجات دہندہ پیدا ہوا ہے یعنی مسیح خداوند۔ اور تم اُسے اِس نشان سے پہچان لو گے، تم ایک شیرخوار بچے کو کپڑوں میں لپٹا ہوا پاؤ گے۔ وہ چرنی میں پڑا ہوا ہو گا۔"

فرشتے

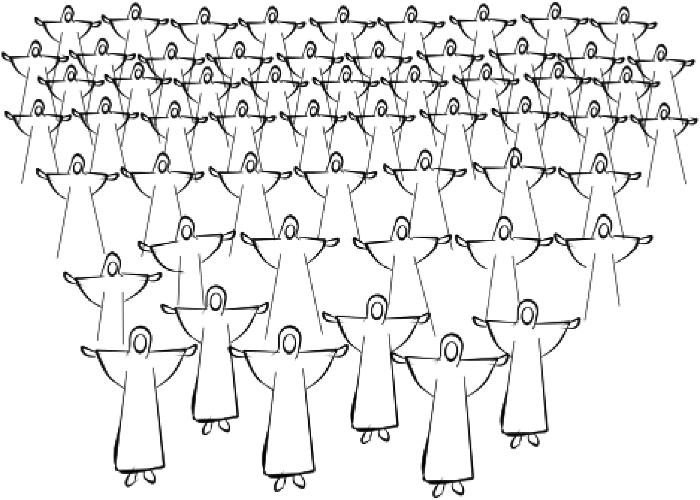

اچانک آسمانی لشکروں کے بے شمار فرشتے اُس فرشتے کے ساتھ ظاہر ہوئے جو اللہ کی حمد و ثنا کر کے کہہ رہے تھے، ”آسمان کی بلندیوں پر اللہ کی عزت و جلال، زمین پر اُن لوگوں کی سلامتی جو اُسے منظور ہیں۔“

چرنی

فرشتے اُنہیں چھوڑ کر آسمان پر واپس چلے گئے تو چرواہے بھاگ کر بیت لحم پہنچے۔ وہاں اُنہیں بی بی مریم اور حضرت یوسف ملے اور ساتھ ہی چھوٹا بچہ جو چرنی میں پڑا ہوا تھا۔ یہ دیکھ کر اُنہوں نے سب کچھ بیان کیا جو اُنہیں اِس بچے کے بارے میں بتایا گیا تھا۔ جس نے بھی اُن کی بات سنی وہ حیرت زدہ ہوا۔

موعودہ مسیح

یہ سب کچھ اِس لئے ہوا کہ جو اللہ نے نبیوں کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو:

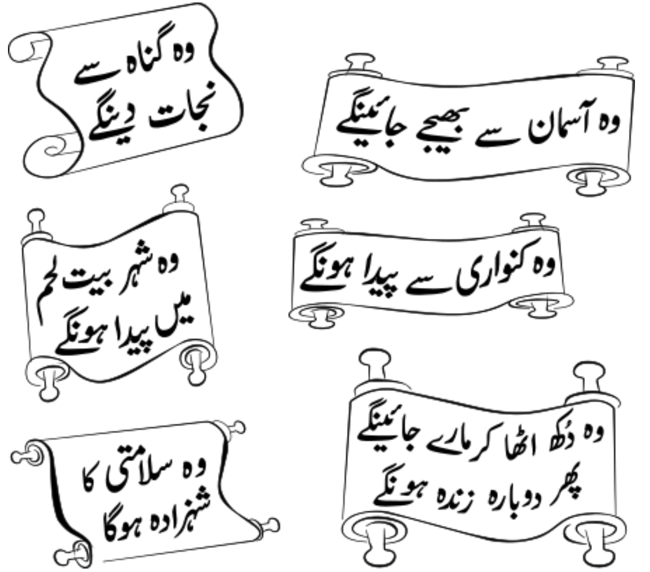

جو کچھ اِس ہستی کے بارے میں فرمایا گیا، وہ حیران کن تھا۔ اُنہوں نے فرمایا کہ وہ ہم سے بالکل فرق ہوں گے۔ فرشتے نے کہا تھا کہ اُن کا نام عمانوایل رکھنا جس کا مطلب "خدا ہمارے ساتھ" ہے۔

روشن ستارہ

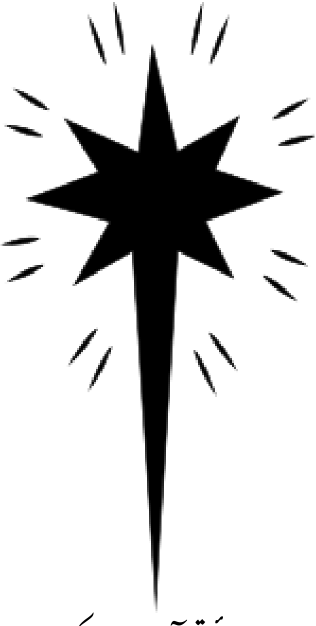

جب حضرت عیسیٰ المسیح پیدا ہوئے تو آسمان پر ایک خاص ستارہ نظر آیا۔ مشرق کے کچھ عالموں نے یہ دیکھ کر پہچان لیا کہ یہ ایک خاص نشان ہے، کہ ایک خاص بادشاہ پیدا ہو گیا ہے۔ ایسا بادشاہ جس کی بڑی عزت اور پرستش کرنے کی ضرورت ہے۔

مجُوسی

اِن بڑے عالموں یعنی مجوسیوں نے لمبا سفر شروع کیا۔ ستارہ اُن کے آگے آگے گیا۔ مجوسی اُس کے پیچھے پیچھے چلتے گئے۔ آخر میں ستارہ اُس جگہ کے اوپر ٹھہر گیا جہاں حضرت عیسیٰ المسیح موجود تھے۔ مجوسیوں نے اُس گھر کے اندر جا کر بی بی مریم اور بچے کو دیکھا۔ وہ نہایت خوش ہو گئے اور حضرت عیسیٰ المسیح کے آگے گر کر سجدہ کیا۔ اُنہوں نے اپنے ڈبے کھول کر خاص اور قیمتی تحفے اُن کو دیئے۔

تحفے

جیسے مجوسیوں نے تحفے دیئے ویسے ہی کرسمس پر لوگ ایک دوسرے کو تحفے دیتے ہیں۔ حضرت عیسیٰ کے پیروکار اِس لئے خوشی مناتے ہیں کہ اللہ نے انسان کو ایک نجات دینے والا دیا جو ہمیں گناہ، بُرائی اور خوف کی دلدل سے نکال سکتا ہے۔

خوش خبری کا شروع

یہ کیسا واقعہ ہے! فرشتے، خواب، ایک خاص ستارہ، ایک غریب کنواری اور اُس کا منگیتر، امیر و غریب، تعلیم یافتہ اور اَن پڑھ، یہ سب مل کر اِس معجزانہ پیدائش پر روشنی ڈالتے ہیں۔ قادرِ مطلق خدا کی پیش گویاں پوری ہو گئیں۔ حضرت عیسی المسیح کے آنے کے مقصد کا اعلان ہو گیا۔

؟ ؟ ؟

اب میری زندگی سے المسیح کی پیدائش کیا تعلق رکھتی ہے؟ کیا واقعی وہی ہمیں گناہ کی گرفت سے نکال سکتے ہیں؟ کیا وہ موت کا زور ختم کر سکتے ہیں؟ یہ ہستی کون ہے؟ جب وہ بڑے ہو گئے تو اُنہوں نے اپنے بارے میں کیا فرمایا؟ یہ مزید تفصیل کے ساتھ انجیل شریف میں بیان کیا گیا ہے۔

اِس کو پڑھو!

یہ ساری باتیں انجیل جلیل
میں پڑھے جا سکتے ہیں: اِس کے لئے دیکھئے متی اور لوقا کے پہلے 2 ابواب۔

کرسمس کی خوشی

اور اطمینان

آپ کو حاصل ہو!